33594-شرم کے مارے حالت حیض میں ہی نماز ادا کرلی

سوال

ایک لڑکی نے شرم کے مارے حالت حیض میں ہی نماز ادا کرلی تو اس کا حکم کیا ہے اور اس کا کیا کفارہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ :

امت کا اجماع ہے کہ حائضہ عورت کے لیے نفلی اور فرضی نماز ادا کرنی حرام ہے.

دیکھیں : المجموع للنووی (351/2).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

" حائضہ یا نفاس والی عورت کے لیے نماز ادا کرنا حلال نہیں، کیونکہ عورت کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کیا ایسا نہیں کہ جب اسے حیض آتا ہے تو وہ نہ نماز ادا کرتی ہے اور نہ ہی روزہ رکھتی ہے ؟ "

اور مسلمانوں کا اجماع ہے کہ حائضہ عورت کے لیے نہ تو روزہ رکھنا حلال ہے اور نہ ہی نماز ادا کرنی، جس عورت نے بھی یہ کام کیا اسے اللہ تعالی کے ہاں توبہ و استغفار کرنی چاہیے "

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (285/1).

واللہ اعلم.